فون نمبر ۹۴

REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
یوم جمعہ ۲۱ صفر ۱۳۸۱ھ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے (ایک آنہ تین پائی سابقہ)
تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

الفضل
ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ ‖ ۴ ظہور ۱۳۴۰ ہش ‖ ۴ اگست ۱۹۶۱ء ‖ نمبر ۱۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

نخلہ ۳ اگست بوقت دس بجے دن

کل دن بھر حضور کو نقرس کی درد کی بہت زیادہ تکلیف رہی۔ اور ٹمپریچر بھی ۱۰۰.۴ تک ہو گیا۔ رات بے چینی رہی۔ اس وقت بخار نہیں ہے، الحمد للہ علیٰ ذالک۔ مگر درد ابھی تک چل رہی ہے۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ضلع سیالکوٹ میں ۳۰ فیصد کچے مکانات منہدم ہو گئے، شکر گڑھ و سر سب علاقوں سے منقطع ہے

شیخوپورہ اور لاہور کے کئی دیہات زیر آب آ گئے۔ شاہدرہ کے مقام پر سیلاب بڑھ رہا ہے۔

لاہور ۳ اگست۔ مغربی پاکستان کے پانچوں دریاؤں کے زیریں علاقوں میں اب سیلاب کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ اور ضلع شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے چند اور دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ گزشتہ دو دن کے دوران بالائی علاقوں میں سیلاب کا زور رہا۔ اور ضلع سیالکوٹ شیخوپورہ اور گجرات کے بیسیوں دیہات زیر آب رہے — سیلاب کی تازہ ترین صورت حال کے مطابق راوی میں شاہدرہ بلوکی اور سدھنائی کے مقام پر پانی کا زور بڑھتا جا رہا ہے۔ اور شاہدرہ کے قریب ضلع شیخوپورہ کے چند دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق راوی کا پانی نیاز بیگ کے قریب کناروں سے باہر نکل آیا ہے۔ اور اسی طرح ضلع لاہور کے چند دیہات زیر آب آنے کی اطلاع بھی ملی ہے۔ متعلقہ حکام نے دریا کے کنارے کے دیہات کے لوگوں کو صورت حال سے مطلع کر دیا ہے۔

موجودہ سیلاب کے دوران سب سے زیادہ نقصان ضلع سیالکوٹ کو پہنچا ہے۔ اس ضلع میں راوی و چناب کے علاوہ برساتی نالوں نے بھی بڑی تباہی مچائی اور دو دن کی مسلسل بارشوں سے بھی بہت نقصان ہوا۔

۴۲ پنجاب اس ضلع میں ۳۰ فیصد کچے مکانات زمین بوس ہو چکے ہیں۔ تحصیل شکر گڑھ کا علاقہ اب بھی باقی دنیا سے منقطع ہے۔

محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جنرل اسمبلی میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے

کراچی ۳ اگست۔ ایک موثق ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت چوہدری ظفر اللہ خان کریں گے۔ جنرل اسمبلی کا اجلاس ۱۹ ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ چوہدری صاحب اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب مقرر کئے گئے ہیں۔ وہ اس ماہ کے وسط تک اپنا نیا عہدہ سنبھال لیں گے۔ پاکستان کے موجودہ مستقل مندوب مسٹر سعید حسن کو پاکستان پلاننگ کمیشن کا وائس چیئرمین مقرر کیا جا چکا ہے۔ (نوائے وقت ۳ اگست ۱۹۶۱ء)

۲ وہ بذریعہ تار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی کامیابی کے لئے اجلب دعا کر کے ممنون فرمائیں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے مکرم صلاح الدین خان صاحب ۴ اگست کو روانہ ہو رہے ہیں

مکرم صلاح الدین خان صاحب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرونی ممالک تشریف لے جانے کے لئے مورخہ ۴ اگست ۱۹۶۱ء بروز جمعہ صبح دس بجے چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت وقت مقررہ پر اسٹیشن پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

درخواست دعا

سیرالیون مغربی افریقہ کے ایک مخلص احمدی پیراماؤنٹ چیف مسٹر سلیمان سیسے صاحب کے خلاف ایک مقدمہ آجکل عدالت میں پیش ہے۔

دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی موجودہ عمارت میں توسیع، ایک نئے ونگ کا سنگ بنیاد

ربوہ ۳ اگست۔ کل مورخہ ۲ اگست ۱۹۶۱ء بروز چہار شنبہ صبح ۸½ بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے ایک نئے ونگ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب عمل میں آئی۔ یہ ونگ موجودہ عمارت سے ملحق عقبی جانب تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس تقریب میں محترم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد صحابہ، صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور کارکنان نے شرکت کی۔ آغاز کار اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے علی الترتیب محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ، حضرت قاضی محمد عبد اللہ صاحب، حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم، محترم حافظ عبد السلام صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور محترم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال نے بنیادی اینٹیں رکھیں۔ بعد ازاں محترم قاضی محمد عبد اللہ صاحب نے دعا کرائی۔ جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دفاتر صدر انجمن احمدیہ کی عمارت میں یہ توسیع مبارک کرے اور اسے جماعت کی مضبوطی اور دنیا میں اسلام کی سربلندی کا موجب بنائے۔ آمین

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب بخیر و عافیت لنڈن پہنچ گئے

احباب صاحبزادہ صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

مکرم چوہدری رحمت خان صاحب امام مسجد لنڈن بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید کراچی سے بیروت ہوتے ہوئے بذریعہ ہوائی جہاز مورخہ یکم اگست ۱۹۶۱ء کو بخیر و عافیت لنڈن پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد شفائے کامل عطا فرمائے اور آپ احمدیہ مشنوں کا دورہ مکمل کرنے کے بعد پوری صحت و عافیت کے ساتھ واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار النصر غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ اگست سنہ ۱۹۶۱ء

جماعتِ احمدیہ کا عقیدہ

چند روز ہوئے ایک ہفت روزہ نے جس کے مدیر محترم نے اپنے پیر و مرشد کی رہنمائی میں ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب کو ہوا دینے میں پیش پیش حصہ لیا تھا جس کی پاداش میں آپ کو قید کی سزا بھی ملی تھی لکھا تھا کہ ربوہ کے اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لے لیا جائے۔ آپ اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جس نے مخالف احمدیت تحریک میں احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کی سرتا پا کوشش کی تھی اور جو اب بھی احمدیوں کے خلاف اپنے اخبار کی تقریباً ہر اشاعت میں اشتعال انگیزی کرتے رہتے ہیں۔

آپ کے اس مشورہ پر کہ ربوہ کے اوقاف سرکاری تحویل میں لئے جائیں ہفت روزہ اقدام کے م۔ش نے لکھا تھا کہ اوقاف ایکٹ کے ماتحت تو صرف اسلامی اوقاف ہی سرکاری تحویل میں لئے جا سکتے ہیں کیا آپ یہ مشورہ دیکر اس جماعت کے متعلق اپنے عقیدہ کو بدل دینا چاہتے ہیں اور جن کو پہلے آپ غیر مسلم سمجھتے تھے انہیں مسلمانی کا سرٹیفکیٹ دلانا چاہتے ہیں؟

اقدام کی اس بات پر چاہیئے تھا کہ یہ مدیر محترم شرم کے مارے پانی پانی ہو جاتے مگر حیرت ہے کہ آپ شرم کی بجائے نہایت ڈھٹائی سے اپنے اخبار کی ایک اشاعت میں رقمطراز ہیں:

"مختصر صورتِ حال یہ ہے کہ ایمان و اسلام کی بنیاد جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں نازل فرمائی اور جس کی وضاحت اس کے آخری رسول حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی وہ یہ ہے کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہے وہ مومن ہے اور مسلم ہے۔ دائرۂ اسلام میں داخل ہونے کے لئے اس کلمے کا اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کافی ہے اس کے بعد معاملہ صرف اعمال کا رہ جاتا ہے۔ اس پر پوری امت کا اتفاق ہے لیکن قادیانی بیچ میں نمودار ہو کر کہتے ہیں کہ اب یہ کلمہ دائرۂ اسلام میں داخل کرنے کے لئے کافی نہیں رہا بلکہ اب مرزا غلام احمد قادیانی کے دعاوی پر ایمان لانا بھی ضروری ہے اور یہیں سے مسلمانوں کی تکفیر کا ایک بنیادی مسئلہ اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور قادیانی حضرات مسلمانوں سے ایک الگ امت قرار پانے کے مستحق ہو جاتے ہیں۔"

اس طویل عبارت کا جواب مختصر اور الہٰی الفاظ میں صرف یہ ہے کہ

لعنت اللہ علی الکاذبین

جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا قائل ہے وہ مسلمان ہے اور اگر مودودی صاحب اور اس اخبار کے ایڈیٹر صاحب بھی اس کے قائل ہیں تو جماعت احمدیہ کے عقیدہ کے مطابق وہ مسلمان ہیں اور ان سے ایک اسلامی حکومت کو ایسا ہی سلوک کرنا چاہیئے جیسا کہ قرآن و سنت کے مطابق کسی مسلمان سے کرنا واجب ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہمارا عقیدہ ہے کہ جو مسلمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان نہیں لاتا وہ اصولاً امت محمدیہ میں داخل ہے اور جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے انکار نہ کرے وہ مسلمان ہے۔

یہی عقیدہ ہم نے بارہا الفضل میں بیان کیا ہے مگر یہ شخص عجیب مسلمان ہے کہ ہر وقت محض اشتعال انگیزی کے لئے ہمارے ذمہ ایسا عقیدہ لگاتا چلا جاتا ہے جو ہمارا عقیدہ نہیں ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ صرف امتی نبی کا ہے اور جماعت احمدیہ ان کو امتی نبی ہی مانتی ہے خود "امتی" کا لفظ واضح کرتا ہے کہ آپ کو نہ ماننے والا امت محمدیہ سے خارج نہیں ہو جاتا وہ امت کے اندر ہی رہتا ہے "امتی نبی" کے معنی ایسے نبی کے ہیں جو ایک پہلو سے امتی ہو اور ایک پہلو سے نبی یعنی امت کے اندر نبی۔ اس سے ظاہر ہے کہ جو مسلمان آپ کو نہ مانے وہ امت سے باہر نہیں ہو جاتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ مستقل نبوت کا نہیں ہے جس سے الگ امت بنتی ہے بلکہ آپکی نبوت سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کا عکس ہے جو شریعت اسلامیہ میں جائز ہے۔

مدیر محترم کی یہ بات درست ہے کہ دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لئے کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کافی ہے اور احمدیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب یہ لوگ مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کی وجہ سے احمدیوں کو نعوذ باللہ دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتے ہیں تو ہم اپنے مسلمان ہونے کی یہی دلیل دیتے ہیں کہ ہم کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کرتے ہیں اس لئے ہمیں کوئی دائرہ اسلام سے خارج نہیں کر سکتا البتہ ہم سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبردست پیشگوئیوں کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مسیح موعود اور الامام المہدی مانتے ہیں جیسا کہ مودودی صاحب نے لکھا ہے:

"مگر عقل چاہتی ہے فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر پیدا ہو خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانہ کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو اسی کا نام الامام المہدی ہے جس کے بارے میں صاف پیشگوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں۔"

(تجدید و احیائے دین)

ہم نے مان لیا ہے کہ یہ زبردست پیشگوئیاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے پوری ہو گئی ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ ان پر ایمان لانا ایسا ہی ضروری ہے جس طرح گورنمنٹ کے مقرر کردہ گورنر کو گورنر ماننا ضروری ہے۔

جو شخص گورنمنٹ کے مقرر کردہ گورنر کی اطاعت نہیں کرتا گورنمنٹ اپنے قواعد کے مطابق اس کو سزا دے سکتی ہے اسی طرح جو مسلمان اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نائب الرسول کی اطاعت نہیں کرتا صرف اللہ تعالیٰ ہی اس کو سزا دے سکتا ہے لیکن جس طرح اولی الامر کو ملک کا شہری رہتا ہے اسی طرح آخر الذکر مسلمان اور امت محمدیہ میں شامل رہتا ہے یہ کہ زیادہ سے زیادہ اس کو یہی کہا جا سکے گا کہ وہ امت محمدیہ میں داخل ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ نائب الرسول کی اطاعت نہیں کرتا۔

اگر جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں کافر یا دائرہ اسلام سے خارج ہونے کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں تو ان الفاظ کو انہی محدود معنی میں استعمال کیا گیا ہے یعنی وہ مسیح موعود علیہ السلام کے انکاری ہیں نہ کہ وہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے انکاری ہیں اسلامی اصطلاح میں یہ کفر دون کفر کہلاتا ہے یہ ہماری وضع کردہ اصطلاح نہیں ہے بلکہ علمائے اسلام شروع ہی سے یہ اصطلاح استعمال کرتے آئے ہیں جیسا کہ حدیث نبوی میں آیا ہے کہ

من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر

یعنی جس نے عمداً نماز کو ترک کیا اس نے کفر کیا ہے یعنی وہ کفر دون کفر کا مرتکب ہوتا ہے۔

ہم نے الفضل میں بارہا بہ تصریحات کی ہیں اور جماعت احمدیہ کا صحیح عقیدہ بیان کیا ہے مگر اس اخبار کے مدیر محترم جماعت احمدیہ پر غلط عقائد کا الزام لگا کر اشتعال انگیزی کرتے رہتے ہیں اور دل میں ذرا بھی نہیں شرماتے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور کیا جواب دیں گے۔

باقی رہی امت محمدیہ میں تفرقہ کی بات تو مدیر محترم ہمیں بتائیں کہ امت محمدیہ میں آج کس بات میں تفرقہ نہیں ہے؟ اگر تفرقے نہیں ہیں تو مسلمانوں میں یہ لاتعداد فرقے کیسے ہیں کیا بعض مساجد پر آپ نے یہ بورڈ نہیں پڑھا کہ "یہاں حنائف کی طرح نماز پڑھنی ہوگی ورنہ ۔۔۔۔" آمین بالجہر کہنے پر تفرقہ نہیں ہے کہ رفع یدین پر نہیں۔ بعض الحمد نماز میں لازمی قرار دیتے ہیں اور اس کے بغیر نماز کو ساقط قرار دیتے ہیں۔ اسی طرح سب باب پر تفرقہ ہے۔ فقہ کا ایک مسئلہ ہی مدیر محترم بتائیں جو متفق علیہ ہو۔ یہ تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا احسان ہے کہ آپ نے ایسے تمام تفرقوں کو غیر ضروری قرار دیا ہے اور قرار دیا ہے کہ جو بات کسی کے نزدیک صحیح ہو اس پر عمل کرے وہ مسلمان ہی رہتا ہے ورنہ مودودی ایسے علمائے نو ذرا ذرا سی بات پر تفرقوں کے پہاڑ کھڑے کئے ہوئے ہیں اور آئے دن کسی نہ کسی جگہ ان تفرقات کی وجہ سے سر پھٹول ہوتی رہتی ہے۔

کبھی گھوڑا آگے دوڑانے پہ جھگڑا
کبھی پانی پینے پلانے پہ جھگڑا

مسلمانوں کے متعلق مودودی صاحب کا فتویٰ بھی سن لیجئے آپ فرماتے ہیں:-

"یہ انبوہِ عظیم جس کو مسلمان کہا جاتا ہے۔ اس کا حال یہ ہے کہ اس کے ۹۹۹ فی ہزار افراد نہ اسلام کا علم رکھتے ہیں نہ حق اور باطل کی تمیز سے آشنا ہیں، نہ ان کا اخلاقی نقطۂ نظر اور ذہنی رویہ اسلام کے مطابق تبدیل ہوا ہے۔ باپ سے بیٹے اور بیٹے سے پوتے کو بس مسلمان کا نام ملتا چلا آ رہا ہے اس لئے یہ مسلمان ہیں۔ نہ انہوں نے حق کو حق جان کر اسے قبول کیا ہے، نہ باطل کو باطل جان کر اسے ترک کیا ہے ان کی کثرت رائے کے ہاتھ میں باگیں دے کر اگر کوئی شخص یہ امید رکھتا ہے کہ گاڑی اسلام کے راستے پر چلے گی تو اس کی خوش فہمی قابل داد ہے۔"

ہزار میں سے ۹۹۹ بھی ایک انداز بیان ہے ورنہ اس عبارت کی رو سے تو مودودی صاحب کے سوا کوئی مسلمان مسلمان ہی نہیں ہے اور جو مسلمان نہیں وہ کیا ہوتا ہے؟ اسلامی اصطلاح میں یا مسلمان ہے یا کافر پھر مختلف فرقوں نے جو ایک دوسرے کو کافر ٹھہرایا ہے تو وہ یہاں تک گئے ہیں کہ جو شخص ان کے سے عقائد نہیں رکھتا وہ کافر مطلق اور واجب القتل ہے انہوں نے تو کفر دون کفر کو بھی نظر انداز کر رکھا ہے۔ یہ کہنا کہ وہ اور بات ہے اور احمدیوں کی اور بات ہے محض خود فریبی ہے اصل چیز تو تفرقہ ہے ایسا تفرقہ جس سے روزانہ سر پھٹول ہوتا رہتا ہے حقیقت یہ ہے کہ قوم نے قرآن کریم کے حکم لا اکراہ فی الدین کو نظر انداز کر دیا ہوا ہے اور مودودی ایسے فتویٰ باز علمائے ذرا ذرا سی بات کو لیکر ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب جیسے خطرناک فسادات برپا کرنا اپنی عادت بنا لی ہوئی ہے۔ ایک کلمہ گو جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کے لئے فسادات برپا کرنا فتویٰ کفر سے بھی بہت زیادہ تفرقہ اندازی اور فتنہ انگیزی ہے۔ عوام کو حکومت سے لڑانا مودودی صاحب کا من بھاتا شغل رہا ہے۔ چنانچہ فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں اس کو ٹھوس دلائل سے ثابت کیا گیا ہے پاکستان میں تو چونکہ اب انکی دال نہیں گلتی اس لئے وہ دوسرے اسلامی ممالک میں اسی فتنہ انگیزی کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور چونکہ خود عربی زبان سے بے بہرہ ہیں اس لئے مولوی ابوالحسن ندوی ایسے علماء کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔

ہفتہ شجر کاری

مورخہ ۴ تا ۱۰ اگست پورے مغربی پاکستان میں سرکاری طور پر ہفتہ شجر کاری منایا جا رہا ہے ہمارے ملک میں درختوں کی بے حد کمی ہے۔ اگر وطن عزیز کا ہر فرزند اس بارہ میں اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور صحیح رنگ میں حکومت کا ہاتھ بٹائے تو یہ کمی بہت جلد کافی حد تک دور ہو سکتی ہے۔ خدام الاحمدیہ ہمیشہ سے ایسے مفید کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی ہے۔

اس اعلان کے ذریعہ مغربی پاکستان کی جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ متعلقہ سرکاری حکام کے تعاون سے اس ہفتہ کے پروگرام کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنائیں۔ اپنے گھروں میں یا ان کے نواح میں یا دیگر پبلک مقامات میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں اور ان کی غور و پرداخت کی جائے۔

امید ہے مجالس اس ہفتہ کا باقاعدہ پروگرام بنا کر عملدرآمد کریں گی۔ اور مرکز کو اپنی کارروائی سے مطلع کریں گی۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وسع مکانک

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام ہے "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" تحریک جدید اس غرض کو (اپنے مبشر دنیا کے کونوں تک پہنچا کر) پورا کر رہی ہے۔ تحریک جدید کو اپنا کام بطریق احسن سرانجام دینے کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے خصوصاً افریقہ میں عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے فوری امداد کی ضرورت ہے جو دوست ابھی تک سال $\frac{27}{14}$ کا وعدہ پورا نہیں کر سکے یا وعدہ کا کچھ حصہ ابھی تک قابل ادا ہے وہ اس طرف فوری توجہ فرما کر ممنون فرماویں اور ثواب دارین حاصل فرماویں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مدفون صحیفے

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

(یہ مقالہ مجلسِ مذاکرات اسلامیہ ماڈل ٹاؤن کے اجلاس منعقدہ ۷؍جولائی ۱۹۶۱ء میں پڑھا گیا)

انیسویں صدی کے آخر اور بیسویں صدی کے وسط میں صحائف قدیمہ کے تین ذخیرے دستیاب ہوئے۔ جو کہ آگے چل کر عیسائی دنیا میں مذہبی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ اسرائیلی اور عیسائی لٹریچر پر مشتمل ایک ذخیرہ قاہرہ قدیم کی ہیکل عزرا سے ملا۔ دوسرا بالائی مصر کے ضلع ناگ حمادی سے اور تیسرا بیش بہا خزانہ یروشلم سے ۱۶ میل مشرق میں وادی قمران کے غاروں سے برآمد ہوا۔

حضرت مسیح ناصری اور ان کے ماننے والوں کی صحیح تعلیمات کیا تھیں؟ ان تعلیمات کا تاریخی اور مذہبی پس منظر کیا تھا؟ یہ صحائف اس سربستہ راز کو منکشف کرتے ہیں۔

قرن اول کے نصاریٰ اور یہودیوں کے ایسینی فرقہ کی تعلیمات اپنے اصل ذرائع سے پہلی دفعہ دنیا کے سامنے آئیں۔

صحف بائیبل کا وہ متن جو کہ اڑھائی ہزار سال سے لے کر دو ہزار سال پہلے رائج تھا۔ مذکورہ صحائف میں آج ہمارے سامنے ہے۔ اس متن کے پیش نظر عہد عتیق قابل ترمیم ہے۔

قرآن مجید نے حضرت مسیح ناصری کے اصل سوانح، حقیقی تعلیمات اور ابتدائی عیسائیوں کے صحیح عقائد پیش کرنے کا دعوےٰ کیا۔ ان صحائف سے قرآنی دعوے کی حرف بحرف تائید ہوتی ہے۔ آیت میثاق النبیین کی تائید میں نبی موعود (صلے اللہ علیہ وسلم) کے لئے عظیم الشان بشارات ان نوشتوں میں ہم پاتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ مسلمانوں کے لئے دورِ حاضر کے یہ انکشافات بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ اور علماء اسلام کے لئے ان کا مطالعہ قرآنی صداقتوں کے پیش نظر از بس ضروری ہے۔

صحائف ہیکل عزرا

انیسویں صدی کے آخر میں قاہرہ قدیم کی ہیکل عزرا سے ملحقہ تہ خانہ کو جب صاف کیا گیا۔ تو اس میں سے عہد وسطیٰ کے عبرانی آرامی سریانی اور عربی لٹریچر پر مشتمل ہزاروں قطعات اور اوراق دستیاب ہوئے۔ پہلی صدی عیسوی کے بعض صحیفوں کی نقول بھی ملیں۔ جو کہ اسلامی دور کے یہودیوں نے تیار کی تھیں۔ بائبل کے عبرانی صحیفے اور تفاسیر عہد عتیق کے آرامی اور عبرانی تراجم۔ یہودیوں کی کتب احادیث۔ عربی کتابوں کے قطعات خطوط اور دستاویزات انبار در انبار ملے ہیں۔ تقریباً دو لاکھ اوراق اور بعض مکمل صحیفے اس تہ خانہ میں مدفون تھے جو کہ عہد حاضر کے علماء کے زیر مطالعہ ہیں۔

پہلی صدی عیسوی کے جس صحیفہ کا میں نے اوپر ذکر کیا ہے۔ وہ صحیفہ دمشق کے نام سے مشہور ہے۔ یہ صحیفہ اسرائیلی ہے یا عیسائی؟ محققین اس بارے میں مختلف آراء رکھتے ہیں۔ بعض جید عالم یہ سمجھتے ہیں۔ کہ یہ صحیفہ ان ابتدائی عیسائیوں کا ہے۔ جنہیں تاریخ میں "یہودی مسیحی" کہتے ہیں۔ ان کے خیال میں اس صحیفہ میں جس صادق استاد اور ہادی برحق کا ذکر ہے۔ اس سے مراد حضرت مسیح ناصری ہیں اس صحیفہ میں مسیح کی زبانی آنے والے عظیم الشان نبی کی خبر دی گئی۔ جس کا نام ایمیۃ (EMETH) بتایا گیا۔ میری تحقیق میں یہ پیشگوئی حضرت مسیح ناصری کی بشارت احمد کی صدائے بازگشت ہے۔

صحیفہ دمشق کے بعض اقتباسات ذیل میں درج ہیں:۔

پہلے ورق پر لکھا ہے۔

"اللہ تعالےٰ نے بنی اسرائیل کے لئے صادق استاد مبعوث کیا تھا۔ تاکہ وہ خدا تعالےٰ کے دل کی راہوں کی طرف ان کی راہ نمائی کر سکے۔ خدا نے اپنے اس فرستادہ کو پیش آمدہ زمانوں کے متعلق خبر دی"

دوسرے ورق پر لکھا ہے:۔

"گزشتہ زمانوں میں اللہ تعالےٰ نے اپنے نام کے منادی مبعوث کئے تاکہ صفحۂ دنیا پر ایک بقیہ محفوظ رہے۔ جس سے مقدسین کی نسل فروغ پا سکے اور اللہ تعالےٰ نے اپنے مسیح کی معرفت ایک مقدس روح کی خبر دی جو کہ ایمیۃ رسول ہے۔ اس نام کے معنوں کے مطابق ان کے (یعنی مومنین کے) بھی نام ہیں۔ لیکن جن لوگوں سے اللہ تعالےٰ نفرت کرتا ہے ان کو وہ گمراہی کی طرف پھیر دیتا ہے۔"

ان حوالوں سے ظاہر ہے کہ صحیفہ دمشق ابتدائی عیسائیوں کا نوشتہ ہے جنہوں نے انجیلی محاورہ کے مطابق حضرت مسیح کو صادق استاد کا لقب دیا۔ عیسائی علماء معترض تھے کہ بروئے قرآن حضرت مسیح نے آنے والے کا نام احمد بتایا۔ حالانکہ انجیل میں ایسا کوئی حوالہ موجود نہیں۔ اب ہم اس کے جواب میں کہہ سکتے ہیں۔ کہ صحیفہ دمشق میں مسیح کی طرف جو بشارت منسوب ہے۔ اس میں نبی موعود کو "ایمیۃ" کے نام سے موسوم کیا گیا۔

میرے نزدیک احمد کو عبرانی میں "ایمیۃ" لکھ دیا گیا۔ کیونکہ عبرانی میں "د" کا "ت" سے ابدال ہوتا ہے۔ مثلاً دف کو "تف" لکھتے ہیں۔ بایں صورت احمد کا لفظ عبرانی لفظ "ایمیۃ" کی صورت اختیار کر گیا۔ جسے ایمیتھ پڑھا جاتا ہے۔ جس کے معنے "سراپا صداقت" ہیں۔ آج بھی بعض مستشرق محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو محمتہ لکھتے ہیں۔

اقوالِ مسیح کا انکشاف

عیسائی نوشتوں کا دوسرا خزانہ ۱۹۴۵ء میں بالائی مصر سے ملا۔ ضلع ناگ حمادی کے کسان اپنے کھیتوں کے لئے کھاد جمع کر رہے تھے۔ ایک قدیم عیسائی خانقاہ کے کھنڈرات ان کے قدموں کے نیچے تھے۔ ایک قبر جو کہ چونے کی چٹان میں کھود کر بنائی گئی تھی۔ اتفاقاً کھل گئی۔ اس میں ایک مٹکا دفن تھا جس میں تیرہ چرمی جلدوں میں مجلد چوالیس صحیفے پائے گئے۔ ناخواندہ فلاحین کو کیا علم تھا۔ کہ ایک بیش بہا لٹریری خزانہ پر وہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے ایک صحیفہ جلا کر اپنے لئے چائے تیار کی۔ اور باقی صحیفے بقیہ کوڑیوں کے مول بیچ دیئے۔

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیحؑ کے متعلق جو کچھ قرآن مجید میں بیان کیا گیا وہی صحیح اور درست ہے

"جو حقیقت اللہ تعالےٰ نے مجھ پر کھولی ہے وہ یہ ہے کہ مسیح ابن مریمؑ اپنے ہمعصر یہودیوں کے ہاتھوں سخت ستایا گیا۔ جس طرح برگزیدہ لوگ اپنے زمانہ کے نادان مخالفوں کے ہاتھوں ستائے جاتے ہیں۔ اور آخر ان یہودیوں نے اپنی منصوبہ بازی اور شرارتوں سے یہ کوشش کی۔ کہ کسی طرح پر آپ کا خاتمہ کر دیں۔ اور آپ کو مصلوب کرا دیں۔ بظاہر وہ اپنی ان تجاویز میں کامیاب ہو گئے کیونکہ حضرت مسیح ابن مریمؑ کو صلیب پر چڑھائے جانے کا حکم دے دیا گیا۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے جو اپنے راستبازوں اور ماموروں کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ ان کو اس لعنت سے جو صلیب کی موت کے ساتھ وابستہ تھی بچا لیا۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیئے کہ وہ اس صلیب پر سے زندہ اتر آئے۔ اس امر کے ثبوت کے لئے بہت سے دلائل ہیں جو خاص انجیل سے ہی مل سکتے ہیں۔ لیکن اس وقت ان کا بیان کرنا میری غرض نہیں ہے۔ جو شخص ان واقعات پر جو صلیب کے متعلق انجیل میں درج ہیں غور کرے گا۔ تو ان کے پڑھنے سے اسے صاف معلوم ہو جائے گا کہ حضرت مسیح ابن مریمؑ صلیب پر سے زندہ اتر آئے تھے۔ اور پھر یہ خیال کر کے کہ اس ملک میں ان کے بہت سے دشمن تھے۔ اور دشمن بھی وہ جو ان کے جانی دشمن تھے اور جیسا کہ وہ پہلے کہہ چکے تھے کہ نبی بے عزت نہیں ہوتا مگر اپنے وطن میں جس سے ان کی ہجرت کا پتہ چلتا ہے۔ کہ انہوں نے ارادہ کر لیا تھا کہ اس ملک کو چھوڑ دیں۔ اور اپنے فرض رسالت کو پورا کرنے کے لئے وہ بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کی تلاش میں نکلے اور نصیبین کی طرف سے ہوتے ہوئے افغانستان کے راستہ کشمیر میں آ کر بنی اسرائیل کو جو کشمیر میں موجود تھے تبلیغ کرتے رہے۔ ان کی اصلاح کی۔ اور آخرکار ان ہی میں وفات پائی۔ یہ امر ہے جو مجھ پر کھولا گیا ہے۔

اس ایک مسئلہ سے ہی عیسائیت کا ستون ٹوٹ جاتا ہے۔ کیونکہ جب صلیب پر مسیح کی موت ہی نہیں ہوئی اور وہ تین دن کے بعد زندہ ہو کر آسمان پر گئے ہی نہیں تو الوہیت اور کفارہ کی عمارت تو بیخ و بنیاد سے گر پڑی۔ . . . قرآن شریف کی اصل اور پاک تعلیم سچی ثابت ہو گئی ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص ۳۳۲-۳۳۴)

یہ صحیفے جب مصر کے قبطی میوزیم میں پہنچے تو پہلی دفعہ ان کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوا۔ وہاں پتہ لگا کہ یہ نوشتے جو کہ قدیم قبطی زبان اور رسم الخط میں ہیں ابتدائی مصری عیسائیوں کی لائبریری کا سرمایہ ہیں۔

ان صحائف میں ایک نہایت اہم صحیفہ حضرت مسیحؑ کے ۱۱۴ اقوال پر مشتمل ہے۔ ان اقوال کا انکشاف دنیا میں سنسنی خیز خبروں کا باعث بن گیا۔ اس نئی انجیل کے علاوہ یوحنا حواری کی کتاب اسرار۔ روایات متھیاس یعقوب حواری کا مکتوب وغیرہ کتابیں بھی دستیاب ہوئیں۔ حضرت مسیحؑ کے مذکورہ اقوال توما حواری نے جمع کئے۔ چنانچہ کتاب کے شروع میں لکھا ہے۔

”یہ اقوال اُن اسرار کے آئینہ دار ہیں جو ہمارے زندہ آقا یسوع نے ارشاد فرمائے اور یہودا توما نے انہیں لکھا۔ جو شخص ان کلمات کی حقیقت پالے گا وہ موت کا مزہ نہ چکھے گا۔“

ان اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی عیسائی حضرت مسیحؑ کو الوہیت کا درجہ نہیں دیتے تھے۔ وہ اس امر کے قائل تھے کہ حضرت مسیح واقعۂ صلیب کے بعد فلسطین سے ہجرت کر گئے۔ چنانچہ ان اقوال میں ہجرتِ مسیح کا واضح ذکر موجود ہے۔ حواری دریافت کرتے ہیں کہ آپ ہمیں چھوڑ کر دور جا رہے ہیں۔ ہمارا سردار کون ہوگا؟ حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ یعقوب حواری میرے بعد تمہارا امیر ہوگا۔

انگریزی زبان کا محاورہ ”کتا چرنی میں“ (Dog in The manger) ایسے موقعہ پر بولا جاتا ہے کہ جب نہ تو کوئی خود فائدہ اٹھائے اور نہ کسی دوسرے کو فائدہ اٹھانے دے۔ اقوالِ مسیح سے معلوم ہوتا ہے کہ اس محاورہ کی قدامت کم از کم دو ہزار سال تک پہنچ جاتی ہے۔ حضرت مسیح نے فرمایا۔ موجودہ زمانہ کے یہودی علماء کی مثال اس کتے کی ہے جو کہ چرنی میں لیٹا ہوا ہے نہ وہ خود کھاتا ہے اور نہ دوسروں کو کھانے دیتا ہے۔

حضرت مسیحؑ کے ان اقوال کا انگریزی ترجمہ ۱۹۵۹ء میں شائع ہو چکا ہے۔ ان کا مطالعہ بھی بہت دلچسپ اور قرآنی صداقتوں کی تصدیق کے لئے ممد ہے۔

صحائفِ قمران

قدیم نوشتوں کا تیسرا بیش بہا خزانہ ۱۹۴۷ء میں بحیرہ مُردار کے شمال مغرب میں وادئ قمران کے ایک غار سے دستیاب ہوا۔ اس غار کا علم ایک بدو کو جو کہ اپنی بکری کی تلاش میں سرگرداں تھا۔ اتفاقاً ہوا۔ یروشلم سے ۲۰ میل مشرق میں یہ غار واقع ہے۔ اس میں سے ظروفِ گِل میں صحیفے پائے گئے جو کہ دنیا کی مختلف زبانوں میں اشاعت پذیر ہو چکے ہیں۔

وادئ قمران اور قرب و جوار کے غاروں میں ۱۹۴۷ء سے لے کر آج تک قدیم صحائف کی تلاش جاری ہے۔ تقریباً چودہ غاروں میں سے جو کہ اُردن اور اسرائیل کے علاقے میں واقع ہیں سینکڑوں صحیفوں کے اوراق مل چکے ہیں اور بہت سے مکمل صحیفے بھی ملے ہیں۔

یہ صحیفے جو کہ Dead Sea Scrolls یعنی ”صحائف بحر میّت“ کے نام سے دنیا میں مشہور ہیں۔ آرامی اور عبرانی زبان میں چمڑے کے طوماروں اور پیپرس پر لکھے ہوئے ہیں۔

عام طور پر یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ نوشتے پہلی صدی قبل مسیح یا قرنِ اوّل کے اسینی یہودیوں کے ہیں۔ محققین کا ایک طبقہ یہ نظریہ بھی رکھتا ہے کہ ان صحیفوں کا معتدبہ حصہ پہلی صدی کے عیسائیوں سے تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ اسینی فرقہ کے یہودی حضرت مسیحؑ پر ایمان لا کر حلقہ بگوش عیسائیت ہو چکے تھے۔

بحر میّت کے غاروں سے ملنے والے صحائف کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان میں بھی اس صادق استاد کا بتکرار ذکر آیا ہے، جس کا بیان صحیفۂ دمشق میں ہمیں ملتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ صحیفۂ دمشق کی دو نقول وادئ قمران کے غاروں سے دستیاب ہوئیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ صحیفۂ دمشق بھی جماعت قمران سے تعلق رکھتا ہے۔

صحیفہ دمشق میں صادق استاد کو مسیح کے لقب سے یاد کیا گیا۔ صحائفِ قمران میں صادق استاد کی عبرانی مناجاتیں ملی ہیں۔ اس قسم کی کچھ عبرانی نظموں پر جو ”کہف چہارم“ سے دستیاب ہوئیں۔ صاف طور پر ”یسوع کے زبور“ کا عنوان قائم ہے۔ اسی طرح یسوع کی ایک پیشگوئی بھی اس غار سے ملی۔ صحیفۂ دمشق اور صحائف قمران میں یسوع اور مسیحؑ کا ذکر ظاہر کر رہا ہے کہ یہ صحیفے ابتدائی عیسائیوں کے ہیں اور عبرانی نظمیں یعنی زبور حضرت مسیح ناصری کے ہیں۔ بایں صورت آپ کے کلمات اپنی صحیح شکل اور اصل زبان میں پہلی دفعہ دنیا کے سامنے آئے۔ مذکورہ زبوروں میں یہ لکھا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کا فرستادہ اور اس کا ”عبد“ ہوں۔ میری ماں خدا کی باندی ہے۔ میرے دشمنوں نے مجھے موت کے گھاٹ اتارنے کا منصوبہ بنایا۔ مجھے موت کے منہ میں دھکیل دیا گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت اور معجزنما ہاتھ سے مجھے بچا لیا۔ میں نے اپنے وطن کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ اب مجھے دنیا کے وسیع میدانوں میں سیاحت اور تبلیغ حق کے لئے جانا ہوگا۔

عبرانی نظموں کے علاوہ باقی صحائفِ قمران میں بھی صادق استاد کا ذکر ہے۔ لکھا ہے کہ وہ یروشلم کی طرف مبعوث ہوا۔ یروشلم کے کاہنوں خصوصاً کاہن اعظم نے اس کی مخالفت اور معاندت میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ اُسے جسمانی اذیتیں پہنچانے کے بعد حوالۂ موت کر دیا گیا۔ لیکن وہ بچایا گیا۔ اور یروشلم سے وہ ہجرت کر گیا۔ یہ سب واقعات حضرت مسیحؑ کی بعدِ صلیب زندگی پر چسپاں ہوتے ہیں۔

الغرض صحائفِ قمران سے حضرت مسیحؑ کی زندگی کے ایسے حالات اور تعلیمات کا انکشاف ہوتا ہے جس کا دعوٰی قرآن مجید نے آج سے چودہ سو سال قبل کیا۔ نبی موعود صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق روشن بشارات ان صحائف میں درج ہیں۔ یہ جدید انکشاف عیسائیت کی انیس سو سالہ تاریخ میں فقید المثال اور عیسائی دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب کا پیش خیمہ ہے۔ عیسائی محققین اس انکشاف کو ”ڈارون کے نظریۂ ارتقاء کے بعد عیسائیت کے لئے سب سے بڑا خطرہ“ سمجھتے ہیں۔ صحائف قمران پر بین الاقوامی ماہرین کی مختلف جماعتیں کام کر رہی ہیں۔ ابھی تک ان کا ایک حصہ دنیا کے سامنے آیا ہے۔ باقی صحیفے مختلف مراحل سے گذر کر مستقبل میں اشاعت پذیر ہوں گے۔ ان صحائف کے مطابق بائیبل کی ترمیم کا کام شروع ہو چکا ہے۔ وادئ قمران اور قرب و جوار کے غاروں سے سینکڑوں کی تعداد میں سکّے بھی دستیاب ہوئے جو کہ پہلی صدی عیسوی کے ہیں۔

یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ بحیرہ مُردار کے شمال مغرب میں اسینی فرقہ کے یہودی بسے ہوئے تھے جو کہ بعد میں عیسائی ہو گئے۔ چنانچہ قرون اولیٰ کے آبائے کلیسیا اسینیوں کو عیسائیت ہی کی ایک شاخ سمجھتے ہیں۔ اس اخوت کا بسیرا غاروں میں تھا اور مقدس صحیفوں کی کتابت اور حفاظت ان کا مشن تھا۔ قرآن حکیم میں ابتدائی عیسائیوں کو ”اصحاب الکہف والرقیم“ کہا گیا ہے۔ جس کے معنے ”غاروں میں رہنے اور صحیفے رکھنے اور لکھنے والے لوگوں“ کے ہیں۔

سورہ کہف کے بیانات جماعتِ قمران اور اس کے آثارِ قدیمہ پر منطبق ہوتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہی وہ غاروں والے لوگ ہیں جن کا ذکر قرآنِ مجید نے کیا ہے۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین میں گیارھویں کلاس اور فرسٹ ایئر بی اے کے داخلہ کی درخواستیں مجوزہ فارم پر معہ کیریکٹر و پروویژنل سرٹیفکیٹ ۱۵ اگست تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ فارم داخلہ و پراسپیکٹس دفتر سے مل سکتے ہیں۔

انٹرویو گیارھویں کلاس ۲۸-۲۹ اگست صبح ۷ بجے تا ۱۰ بجے قبل از دوپہر
فرسٹ ایئر بی اے ۳۰ و ۳۱ اگست ” ” ”

نصرت ہائر سیکنڈری سکول کا الحاق سیکنڈری بورڈ سے اور جامعہ نصرت کا پنجاب یونیورسٹی سے ہو چکا ہے۔ طالبات کی تعلیم و تربیت کا انتظام نہایت تسلی بخش ہے۔ پردہ اور اسلامی روایات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ دینیات کی تعلیم لازمی ہے۔ سادگی کالج کا زریں اصول اور تمام کلاسز کے لئے سفید سوتی یونیفارم ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کالج کے احاطہ میں کھیلوں کے وسیع گراؤنڈز ہیں۔ جہاں کھیلیں باقاعدہ کروائی جاتی ہیں۔ نصرت ہوسٹل کالج کے کمپاؤنڈ میں واقع ہے۔ بورڈرز کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے اور ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو صحیح اسلامی رنگ میں ڈھالیں۔ تمام نمازیں باجماعت پڑھائی جاتی ہیں اور ماہ رمضان میں درس کے لئے طالبات کو باقاعدگی سے مسجد لے جایا جاتا ہے۔

امید ہے احباب اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں جامعہ نصرت میں داخل کرائیں گے یہ ان کا اپنا کالج ہے اور مندرجہ بالا فوائد کے علاوہ اس کالج میں خرچ پنجاب کے تمام کالجز کی نسبت کم ہے۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی چھیلے دنوں سیالکوٹ میں سخت بیمار ہو گئے۔ احباب کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا دی۔ میں احباب کا بیحد مشکور ہوں۔ کل سے پھر دوبارہ ٹائیفائیڈ ہو گیا ہے احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمود احمد دارالضیافت ربوہ)

چندہ دینا ایمان کی ایک اہم شرط ہے

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ

"مجھے خدا تعالےٰ نے بتلایا ہے۔ کہ میرا انہیں سے پیوند ہے۔ یعنی وہی خدا کے دفتر میں ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں"
(مسیح موعودؑ۔ تبلیغ رسالت جلد دہم ص۵)

قطع نظر اس امر کے کہ کسی وقت کسی الٰہی سلسلہ کو اپنے کاروبار کے لئے چندوں کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔ اللہ کی راہ میں مال کا خرچ کرنا ایمان کی ایک لازمی علامت ہے۔ اس کے بغیر کسی شخص کا ایمان کا دعوےٰ قابل قبول نہیں۔ نہ وہ ان انعاموں کا حقدار ہو سکتا ہے۔ جو مومنوں کو ملا کرتے ہیں۔ اور نہ وہ دکھوں اور تکلیفوں سے چھٹکارا پا سکتا ہے۔ جن سے رہائی دلانے کی خاطر اللہ تعالےٰ اپنے نبیوں کو مبعوث فرمایا کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس حقیقت کو بار بار دہرا کر مختلف رنگوں میں اپنے پاک کلام میں بیان فرمایا ہے۔ سورۃ انفال کے پہلے رکوع میں آتا ہے:۔

انما المؤمنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم واذا تلیت علیھم اٰیٰتہ زادتھم ایمانا وعلٰی ربھم یتوکلون ۝ الذین یقیمون الصلوٰۃ ومما رزقنٰھم ینفقون ۝ اولٰئک ھم المؤمنون حقا لھم درجٰت عند ربھم ومغفرۃ ورزق کریم ۝

ترجمہ:- مومن تو صرف وہی ہوتے ہیں۔ کہ جب اللہ تعالےٰ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں۔ اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (اسی طرح حقیقی مومن وہی ہیں) جو نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے۔ اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں۔ وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لئے اپنے رب کے ہاں بڑے بڑے درجے ہیں اور بخشش ہے۔ اور عزت والا رزق ہے۔

۲ - سورۃ حجرات کے دوسرے رکوع میں فرمایا:-

قالت الاعراب اٰمنا قل لم تؤمنوا ولٰکن قولوا اسلمنا ولما یدخل الایمان فی قلوبکم وان تطیعوا اللہ ورسولہ لا یلتکم من اعمالکم شیئا ان اللہ غفور رحیم ۝ انما المؤمنون الذین اٰمنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجٰھدوا باموالھم وانفسھم فی سبیل اللہ اولٰئک ھم الصٰدقون ۝ قل اتعلمون اللہ بدینکم واللہ یعلم ما فی السمٰوٰت وما فی الارض واللہ بکل شیء علیم ۝ یمنون علیک ان اسلموا قل لا تمنوا علیّ اسلامکم بل اللہ یمن علیکم ان ھدٰکم للایمان ان کنتم صٰدقین ۝

اعراب کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے تو کہہ تم حقیقتاً ایمان نہیں لائے۔ البتہ تم یہ کہا کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر فرمانبرداری قبول کر لی ہے۔ کیونکہ ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی سچی اطاعت کرو گے تو اللہ تعالےٰ تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی ضائع نہیں ہونے دیگا۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ مومن (کہلانے کے مستحق) صرف (اور صرف) وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر (سچے دل سے) ایمان لاتے ہیں۔ پھر کسی قسم کے شک و شبہ میں مبتلا نہیں ہوتے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعہ جہاد کرتے ہیں۔ وہی لوگ سچے ہیں۔ (آگے زبانی جمع خرچ کرنے والوں کے متعلق فرمایا۔ کہ انہیں) تو کہہ دے کیا تم اپنی دینداری کے متعلق اللہ تعالیٰ کو سکھاتے ہو۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ جانتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ تعالےٰ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔ وہ (اعراب) تجھ پر احسان جتاتے ہیں۔ کہ انہوں نے اسلام کو قبول کر لیا ہے۔ تو کہہ اپنے اسلام لانے کا مجھ پر احسان نہ رکھو۔ بلکہ یہ تو اللہ تعالےٰ کا تم پر احسان ہے۔ کہ اس نے ایمان کی طرف تمہاری رہنمائی کی۔ بشرطیکہ تم (اپنے ایمان کے دعویٰ میں) سچے ہو۔

۳ - پھر سورہ سجدہ۔ رکوع ۲ میں فرمایا:-

انما یؤمن باٰیٰتنا الذین اذا ذکروا بھا خروا سجدا وسبحوا بحمد ربھم وھم لا یستکبرون ۝ تتجافٰی جنوبھم عن المضاجع یدعون ربھم خوفا وطمعا ومما رزقنٰھم ینفقون ۝ فلا تعلم نفس ما اخفی لھم من قرۃ اعین جزاء بما کانوا یعملون ۝ افمن کان مؤمنا کمن کان فاسقا لا یستوٗن ۝ اما الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت فلھم جنٰت الماوٰی نزلا بما کانوا یعملون ۝ واما الذین فسقوا فماوٰھم النار کلما ارادوا ان یخرجوا منھا اعیدوا فیھا وقیل لھم ذوقوا عذاب النار الذی کنتم بہ تکذبون ۝

ترجمہ: ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان (احکام الٰہی) کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے۔ تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ کسی قسم کا تکبر یا لاپروائی نہیں کرتے۔ ان کے پہلو ان کے بستروں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے عذابوں سے بچنے کے لئے اور اس کی رحمتوں کو حاصل کرنے کے لئے اپنے رب کو پکارتے رہتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان (مومنوں) کیلئے ان کے اعمال کی جزاء کے طور پر آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے والے کیا کچھ سامان چھپا کر رکھے ہوئے ہیں۔ کیا جو شخص مومن ہو۔ وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے۔ جو نافرمان (دینی اطاعت سے روگردانی کرنے والا) ہو۔ ایسے لوگ ہرگز برابر نہیں ہو سکتے وہ لوگ جو (دل سے) ایمان لاتے ہیں اور (شوق سے) اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ ان کی رہائش کے لئے باغات ہونگے۔ (گویا) ان کے اعمال کے مطابق ان کی مہمان نوازی کی جائیگی۔ لیکن جن لوگوں نے (اپنے ایمان کے دعوےٰ کے مطابق عمل نہ کیا۔ بلکہ) نافرمانی کی۔ ان کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہوگا۔ جب بھی اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اس کی طرف لوٹائے جائیں گے اور ان سے کہا جائیگا کہ دوزخ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے (یعنی اپنے عمل سے تم اسبات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ تمہاری بے عملی اور ماموروں سے بے وفائی اور بد عہدی کے باوجود تمہیں کوئی نقصان نہیں

نقد و نظر

جامع صحیح مسند بخاری جزو چہارم

جامع صحیح مسند بخاری جزو چہارم۔ ترجمہ و شرح از محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ سائز ۲۲×۲۹ حجم دو صد صفحات۔ مجلد قیمت تین روپے پچاس پیسے ملنے کا پتہ: ادارۃ المصنفین ربوہ

جامع صحیح مسند بخاری کے ترجمہ اور شرح کا کام محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے قادیان میں شروع کیا تھا۔ اور وہیں جزو اوّل اور جزو دوم طبع ہوئے۔ تقسیم ملک کے بعد کچھ عرصہ کے لئے یہ کام معرض التواء میں رہا۔ پچھلے سال سے ادارۃ المصنفین ربوہ نے بخاری شریف کی طباعت کا کام شروع کیا ہے۔ پہلے جزو دوم شائع ہوا تھا۔ اب جزو چہارم بھی شائع کر دیا گیا ہے۔ کتابت و طباعت نہایت عمدہ ہے۔ فاضل مصنف کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ جماعت احمدیہ میں مانے ہوئے عالم ہیں۔ جن کی نگاہ دور رس ہے۔ بخاری کے ہر باب کا ترجمہ کرنے کے بعد حاشیہ میں نہایت لطیف نوٹ دئے گئے ہیں۔ کتاب ہر لحاظ سے قابل قدر ہے۔ اور اس قابل ہے کہ احباب جماعت اس کا مطالعہ کریں۔

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیدار ۳۰ر اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام جماعت و ضلع

چک ۱۸۱ مراد ضلع بہاولنگر

چوہدری صلاح الدین صاحب — پریذیڈنٹ
" " امین
چوہدری غلام رسول صاحب — سیکرٹری مال
" " محاسب

ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

حاجی عبدالرحمن صاحب۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد

واہ کینٹ ضلع راولپنڈی

بشیر احمد صاحب چغتائی — پریذیڈنٹ

اسمٰعیل آباد ضلع ملتان

صوبیدار شبیر احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

نام جماعت و ضلع

بھلوال ضلع سرگودھا

چوہدری عطاء اللہ صاحب۔ وائس پریذیڈنٹ
ماسٹر عطاء اللہ صاحب ریٹائرڈ ٹیچر۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد
میاں فضل احمد صاحب — " تعلیم
ماسٹر مرزا خادم حسین صاحب " امور عامہ

چک 23 D.N.B ضلع بہاولپور

چوہدری نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ
" محمد عاشق صاحب۔ سیکرٹری مال
" منظور احمد صاحب — امین

ڈھانڈہ ضلع دیناج پور

(مشرقی پاکستان)

حکیم الدین احمد صاحب — پریذیڈنٹ
محمد ابو سعید صاحب — سیکرٹری مال

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم — قرآن کریم پارہ ۳۰ - ربع سوم

تمام مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تیسری سہ ماہی کا امتحان مورخہ ۲۴ر ستمبر ۱۹۶۱ء بروز اتوار منعقد ہوگا انشاء اللہ (ربوہ میں یہ امتحان ۲۲ ستمبر ۱۹۶۱ء کو بروز جمعہ ہوگا)

جیسا کہ مطبوعہ "ہدایات" میں درج ہے اس امتحان کے لئے مندرجہ ذیل کورس مقرر ہے

(ا) قرآن کریم کے آخری پارہ کے تیسرے ربع کا ترجمہ۔ یعنی سورہ فجر تا سورہ قدر (دونوں سورتیں شامل ہیں)

(ب) اس ربع میں سے کوئی سی چھ سورتیں حفظ کرنا۔

نوٹ:۔ شق (ب) غیر تعلیم یافتہ انصار کے لئے بھی ہوگی۔

تمام ناظمین/ ناظمین اضلاع/ زعماء/ زعماء اعلیٰ صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ ابھی سے امتحان کی تیاری شروع کروا دیں اور ۳۱ر اگست تک امتحان میں شامل ہونے والے احباب کے اسماء دفتر میں بھجوا دیں تاکہ پرچے ارسال کئے جا سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کا چندہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز امسال ۲۷-۲۸-۲۹ر اکتوبر ۱۹۶۱ء کو منعقد ہوگا۔ ابتدائی انتظامات شروع کر دیئے گئے ہیں۔ انتظامات کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ تمام عہدیداران انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ ازراہ کرم انصار اللہ کے دیگر چندہ جات کی وصولی کے علاوہ سالانہ اجتماع کا چندہ خاص طور پر وصول کرنے کی سعی فرمادیں۔ سالانہ اجتماع کے چندہ کی شرح صرف ۱۲ آنے یعنی ۷۵ پیسے فی رکن ہے۔ جس کی ادائیگی کسی پر بوجھ نہیں ہو سکتی۔ تمام زعماء/ زعماء اعلیٰ کوشش فرمائیں کہ ان کی مجلس کا تمام کا تمام چندہ ستمبر کے آخر تک مرکز میں پہنچ جائے تاکہ انتظامات میں کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں:۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب ڈسکوی جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ یا کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو تو وہ مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

نظارت تعلیم کی طرف سے اطلاعات

داخلہ گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ پشاور

۱۔ ڈپلومہ کورسز (ا) لائی سینشی ایٹ ان میکینیکل انجینئرنگ (ایل ایم ای)
(ب) " " " الیکٹریکل " (ایل ای ای)
عرصہ ٹریننگ سہ سالہ۔ مزید پریکٹیکل ٹریننگ یک سال

۲۔ ٹیکنیکل ڈرافٹس مینز شپ کورس — دو سالہ

شرائط: عمر ۱۵ تا ۲۰ - میٹرک (ریاضی۔ سائنس و ڈرائنگ)

درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سنداتِ ۱۹/۸/۶۱ تک بنام پرنسپل۔ پراسپیکٹس و فارم ۲۶ پیسے کی ٹکٹوں والا واپسی لفافہ بھیج کر طلب کریں۔

داخلہ نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

مردانہ و زنانہ۔ داخلہ فنڈامنٹل (فرسٹ ایئر) کلاس۔ پروفیشنل کورسز (ا) فائن آرٹ (ب) انڈسٹریل ڈیزائن (ج) آرکیٹکچر

شرائط برائے ب و ج: انٹرمیڈیٹ (میٹرک ڈرائنگ)۔
برائے (ا) میٹرک ڈرائنگ (سیکنڈ ڈویژن)

امتحان داخلہ انگلش و ڈرائنگ ۴/۹/۶۱۔ انٹرویو ۵/۹/۶۱ و ۶

پراسپیکٹس سپرنٹنڈنٹ ویسٹ پاکستان پرنٹنگ پریس لاہور سے یا دفتر کالج سے ۵۰/۱ روپیہ میں یا ۲۴ پیسے مزید بھیجکر بذریعہ ڈاک منگائیں۔ فارم داخلہ ۱۳ پیسے ٹکٹ والا واپسی لفافہ بھیجکر طلب کریں۔ درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سندات ۲۶/۸/۶۱ تک بنام ایڈمنسٹریٹو آفیسر نیشنل کالج آف آرٹس لاہور

امتحان سنٹرل سپیریئر سروسز

پبلک سروس کمیشن کراچی۔ مشترکہ امتحان ۱۶/۱۲/۶۱ کو کراچی لاہور و ڈھاکہ

سروسز: (۱) سول سروس آف پاکستان (۲) دی پاکستان فارن سروس (۳) پولیس سروس آف پاکستان (۴) فائیننس ورپونیو سروسز آف پاکستان۔

(الف) پاکستان آڈٹ و اکاؤنٹس (ب) پاکستان ریلوے اکاؤنٹس سروسز (ج) پاکستان ملٹری اکاؤنٹس سروس (د) پاکستان کسٹمز و ایکسائز سروس کلاس ون (ر) پاکستان ٹیکسیشن سروس (۵) دیگر سینٹرل سپیریئر سروسز

(الف) پاکستان ملٹری لینڈز و کنٹونمنٹ سروسز (کلاس ون)
(ب) ٹرانسپورٹیشن (ٹریفک و کمرشل) ڈیپارٹمنٹس آف پاکستان ریلویز (کلاس ون)
(ج) پاکستان پوسٹل سروس (کلاس ون)
(د) پاکستان پوسٹل سپرنٹنڈنٹس سروس (کلاس ٹو)

قواعد: فارم درخواست وغیرہ ۸/۹/۶۱ کے بعد واپسی لفافہ ارسال کرکے فیڈرل پبلک سروس کمیشن کراچی لاہور ڈھاکہ سے یا کسی ڈپٹی سنٹر کے دفتر سے

درخواستیں مجوزہ فارم میں بشمول مطلوبہ مسودات سیکرٹری فیڈرل پبلک سروس کمیشن بلاک ۱۳-۱ سینٹرل سیکرٹریٹ کراچی ۴/۹/۶۱ تک۔ (پ۔ ت۔ ۲۹/۶/۶۱)

داخلہ گورنمنٹ کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور

آخری تاریخ برائے درخواست داخلہ (ب) بعد توسیع میعاد ۷/۸/۶۱ مقرر ہوئی ہے۔
(پ۔ ٹ۔ ۲۹/۶/۶۱)

داخلہ گورنمنٹ پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کراچی

سیشن ۶۲-۶۱ء سہ سالہ ڈپلومہ کورسز (۱) آٹو موبائیل ٹیکنالوجی (۲) سول ٹیکنالوجی (۳) الیکٹریکل ٹیکنالوجی (۴) مکینیکل ٹیکنالوجی (۵) پاور ٹیکنالوجی (۶) ریڈیو و الیکٹرانکس ٹیکنالوجی

شرائط: میٹرک۔ عمر ۱/۷/۶۱ کو کم از کم ۱۵

درخواستیں مجوزہ فارم میں بمعہ تین پاسپورٹ سائز فوٹو و ۰۰ء۱ روپے کے پوسٹل آرڈر اور تیرہ پیسے کی ٹکٹوں والے لفافہ ۱۱/۸/۶۱ تک بنام رجسٹرار کراچی پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ۔ مجوزہ فارم دفتر رجسٹرار سے۔ (پ۔ ٹ ۳۰/۶/۶۱)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۵۴۵: میں دین محمد ولد مولا بخش صاحب صحابی قوم ارائیں پیشہ بیکاری عمر ۶۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن چک ۱۹ وتن حال دارالرحمت ربوہ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳ ۱۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں اور فی الحال نہ کوئی کاروبار ہے۔ میرا بیٹا سلطان احمد مجھے جیب خرچ کے طور پر دس روپے ماہوار دیتا ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ دیا کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میری جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ نان ونفقہ اور دیگر اخراجات بھی میرے بیٹے کے سر پر ہیں۔

العبد دین محمد ۳ ۱۲/۵۹

گواہ شد۔ رشید احمد کارکن دفتر وصیت ربوہ

گواہ شد مرزا نذیر علی کارکن دفتر وصیت

نمبر ۱۵۹۴۵: میں سرداراں بی بی زوجہ مولوی جمال الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری۔ عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لائلپور شہر ڈاکخانہ وضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴ر دسمبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ دوصد روپیہ ہے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ نقد میرے پاس تین صد روپیہ ہے۔ کل میزان ۵۰۰/- روپیہ ہے۔ جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ سرداراں بی بی نشان انگوٹھا

گواہ شد جمال الدین ولد مولا بخش صاحب

گواہ شد۔ شیخ غلام محمد جلد ساز وصیت ۱۱۵۵۴ خادم مسجد لائلپور

نمبر ۱۶۱۸۳: میں چوہدری محمد حسین ولد چوہدری شیخ احمد صاحب قوم جٹ جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۱ء ساکن ۲۷/۴ B بلاک ۲ پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹ ڈاکخانہ وضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵ مئی ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

۱۔ میری زرعی زمین نو کنال موضع مرزا تحصیل وضلع گجرات مغربی پاکستان میں ہے جس کی قیمت ایک ہزار روپے ہے (۲) میرا ایک خالی پلاٹ ۵ مرلہ موضع مرزا تحصیل وضلع گجرات مغربی پاکستان میں ہے۔ یہ پلاٹ سکنی ہے۔ جس کی قیمت مبلغ بارہ سو (۱۲۰۰) روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی بذریعہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میرا گذارہ مندرجہ بالا جائیداد پر نہیں بلکہ میری ملازمت پر ہے جو مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۸۷/- روپے ملتی ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے۔ فقط ۵ جولائی ۱۹۶۱ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم و العبد:۔ بقلم خود چوہدری محمد حسین۔

گواہ شد:۔ محمود احمد جنرل ناظم تحریک جدید وقف جدید ناظم وصایا مجلس خدام الاحمدیہ کراچی —

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو پاک صاف کرتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

نمبر ۱۶۱۹۸: میں وزیر بیگم زوجہ چوہدری محمد حسین وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدیہ ساکن چک ۸۷ شمالی ڈاکخانہ چک ۸۸ شمالی ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۵/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا گذارہ صرف جائیداد پر ہے میرا حق مہر مبلغ ۱۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند ہے۔ اور ایک ہزار روپیہ نقد میرے پاس موجود ہے۔ میرا زیور پندرہ تولہ ہے۔ جس کی اندازاً قیمت دو ہزار روپے ہے۔ اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ گلوبند وزن چار تولہ لاکٹ وزن دو تولہ ٹکہ وزنی ایک تولہ بندے دو جوڑے وزن دو تولے کڑے وزن چھ تولے مزید کوئی جائیداد نہیں اور نہ ہی میری کوئی ماہوار آمدنی ہے۔ میں اپنی اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ وزیر بیگم بنت چوہدری نواب خان صاحب زوجہ چوہدری محمد حسین وڑائچ چک ۸۷ شمالی۔ ڈاکخانہ ۸۸ شمالی تحصیل وضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد حسین ولد چوہدری امین بخش وڑائچ چک ۸۷ شمالی ڈاکخانہ چک ۸۸ شمالی تحصیل وضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ نواب خان ولد چوہدری فتح علی چک ۱۰۵ جنوبی۔ تحصیل وضلع سرگودھا۔

نمبر ۱۶۱۹۹: میں سلامت جان زوجہ محمد سلیمان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ادرحمہ ڈاکخانہ ادرحمہ ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۳/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ پانچ صد روپیہ ہے جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ اور جنقدی کی صورت میں میرے پاس موجود ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز اگر اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس پر نیز بعد وفات میرے ترکہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

راقم الحروف محمد سلیمان خاوند موصیہ بقلم خود

العبد:۔ سلامت جان زوجہ محمد سلیمان قوم سید ادرحمہ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

گواہ شد:۔ محمد سلیمان ولد محمد حسن قوم سید خاوند موصیہ ادرحمہ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا ۲۹ ۳/۶۱

گواہ شد:۔ ماسٹر شیر علی صاحب امیر جماعت احمدیہ ادرحمہ ڈاکخانہ خاص۔ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

ولادت

چوہدری عبدالستار خان صاحب جٹیانوی کے گھر اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم سے مورخہ ۸ر جولائی ۱۹۶۱ء کو لڑکا تولد ہوا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ نومولود مولوی فتح محمد خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۸۵ ضلع منٹگمری کا نواسہ اور چوہدری بوٹے خانصاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد چک ۲۸۵ ای۔ بی ضلع منٹگمری کا پوتا ہے

خاکسار ڈاکٹر ناصر احمد خان محمود چک ۲۸۵ E.B از دلمہرپور نیگالہ ضلع منٹگمری۔

کامیابی

محترمہ مسز اسلم صاحبہ نے اپنی لڑکی کی کامیابی کی خوشی میں ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے۔

احباب جماعت سے التماس ہے کہ دینی ترقی کے لئے دعا فرمائیں

امۃ القیوم معرفت مسز اسلم مکان ۸/۱۱۵ بلاک نمبر ۹ سول لائن جھنگ صدر

اسلام میں ایک ہی فرقہ جنتی ہے

اسکی تفصیل کیلئے دیکھو

اہل اسلام

کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

چھبیسواں ایڈیشن۔ کارڈ آنے پر مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

گورنر نے صنعت و تجارت کی مشاورتی کونسل قائم کر دی

چیف سیکرٹری مسٹر خورشید کونسل کے چیئرمین اور ڈائرکٹر صنعت مسٹر مزاری سیکرٹری ہوں گے

لاہور ۳ اگست صوبائی گورنر نے مغربی پاکستان کے لئے چالیس افراد پر مشتمل صنعت و تجارت کی ایک مشاورتی کونسل قائم کی ہے۔ کونسل صوبائی حکومت کو صنعتی پالیسی تیار کرنے کے بارے میں مشورے دے گی۔ کونسل موجودہ کارخانوں میں توسیع اور انہیں جدید خطوط پر چلانے کے طریقوں کی سفارش کرے گی اور صنعتی ترقی ٹیکنیکل تعلیم اور غیر ممالک میں صنعتی امور کی تربیت کے بارے میں پروگرام تیار کرنے میں حکومت کی مدد کرے گی۔

کونسل کا اجلاس کم از کم چھ ماہ میں ایک بار ضروری ہوگا۔ کونسل صنعتی ریسرچ اور صنعتی مسائل حل کرنے کے بارے میں حکومت کو مشورہ دے گی کونسل صنعت اور تجارت کی صحت مندانہ ترقی اور برآمدات میں اضافہ کرنے کے بارے میں مشورہ دے گی۔

کونسل میں دس سرکاری افسر اور تیس غیر سرکاری ارکان شامل ہیں جن میں تین ماہر اقتصادیات ہیں۔ صوبائی چیف سیکرٹری مسٹر خورشید کونسل کے چیئرمین اور ڈائریکٹر آف انڈسٹریز مسٹر اے ایم۔ کے مزاری سیکرٹری مقرر ہوئے ہیں۔ غیر سرکاری ارکان کی رکنیت کی مدت دو سال ہے سرکاری ارکان کی مدت رکنیت اس عرصہ کے لئے ہوگی۔ جس میں وہ اس عہدے پر فائز رہتے ہیں جس کی بنا پر انہیں کونسل کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔

یمشی لاہور اور (۲) مسٹر ایس۔ ایم۔ اختر میسرز منظور برادرز گجرات ہاؤس پی۔ ای۔ سی۔ ایس کراچی +

چٹان گرنے سے ۵۵ افراد ہلاک

نئی دہلی ۳ اگست۔ تاخیر سے موصول ہونے والی ایک اطلاع کے مطابق گذشتہ جمعہ کی شب بدری ناتھ کے قریب واقع ایک پہاڑی گاؤں دادوا پر ایک بہت بڑی چٹان گرنے سے پچپن افراد ہلاک ہو گئے۔ اڑتالیس گھنٹے کی متواتر موسلا دھار بارش کے باعث چٹان گرنے سے بارہ گھرانوں پر مشتمل چھوٹا سا گاؤں بالکل دب گیا۔ صرف ایک گیارہ سالہ لڑکی معجزانہ طور پر بچی اس کے علاوہ گاؤں کے دیگر دس افراد بھی ہلاک ہونے سے بچ گئے۔ جو اس وقت گاؤں سے باہر تھے ملبے کے نیچے سے لاشیں نکالنے کی زبردست کوشش کی جا رہی ہے۔

قرص نو

۱۹۵۰ء سے ۱۹۶۱ء تک

- طبی دنیا کی یہ دوا عرصہ بارہ سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے۔
- ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔
- بے شمار تعریفی خطوط موصول ہو رہے ہیں جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ضعف دل و دماغ، دل کی دھڑکن، کمزوری مثانہ، پیشاب کی کثرت، چہرہ کی زردی اور عام جسمانی کمزوری کا بفضلہ یقینی زود اثر اور مستقل علاج۔

مکمل کورس چار روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

گل گھوٹو — جانوروں کا خناق

جانوروں کے گل گھوٹو (خناق) کی دوا "اکسیر گل گھوٹو" بفضلہ تعالیٰ اس مرض کا بہترین علاج ہے۔

ایک جانور کی دوا کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ایک درجن کورس اکٹھے منگوانے پر ۳۳ فیصدی کمیشن۔ جانوروں کی باقی امراض کے علاج کے متعلق پمفلٹ مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

ضرورت ہند

طلباء و طالبات جماعت ہائے نہم و دہم انگلش ریاضی و سائنس میں ٹیوشن کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر دریافت کریں۔

محمد اقبال حسین بی اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر

مکان ۳۰/۱۶ ڈاکٹر عطاء اللہ ایم۔ بی بی ایس

دارالرحمت وسطی ربوہ

اعلان نکاح

مورخہ ۲۲۔ جولائی ۱۹۶۱ء بروز سوموار بعد نماز عصر مسجد محلہ دارالرحمت غربی میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے نذر محمد خالد ابن میاں غلام محمد صاحب کا نکاح خاکسار کی لڑکی امتہ الحی مبارکہ کے ساتھ پانچ صد روپیہ مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(محمد رمضان خادم۔ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

عوام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۰ اگست ۱۹۶۱ء سے ماڑی انڈس اور کندیاں کے درمیان ایک زائد ٹرین سروس جاری کی جا رہی ہے۔ اس کے اوقات حسب ذیل ہوں گے۔

۳۴۳۔ اپ کندیاں روانگی ۵-۱۳ = ماڑی انڈس آمد ۲۵ — ۱۵

۳۴۴۔ ڈاؤن ماڑی انڈس روانگی ۴۰-۸ = کندیاں آمد ۵۵ — ۱۰

درمیانی اسٹیشنوں کے اوقات کے لئے متعلقہ اسٹیشن ماسٹروں کی طرف رجوع کیا جائے۔

(آر۔ اے۔ صدیق)

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!!

میں گولبازار ربوہ میں اپنی دکان معہ

داؤد جنرل اسٹور

"فروخت" کرنا چاہتا ہوں خواہشمند احباب مجھے ملیں یا مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں!

چوہدری داؤد احمد

داؤد جنرل اسٹور ربوہ ضلع جھنگ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور۔ جوہرآباد۔ بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون نمبر: لاہور ۶۴۳۳۷ ربوہ ۶۷ سرگودہا ۲۴۳۵ جوہرآباد ۵۸

ہیڈ آفس:۔ جودھا مل بلڈنگ لاہور فون:۔ ۲۷۰۰۰، ۶۵۵۷۰

روٹ														
از لاہور تا سرگودہا	۴-۰۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰۰	۴-۱۵	۷-۰۰	از گوجرانوالہ تا سرگودہا				۵-۰۰	۱۰-۰۰	۲-۵۰
" ربوہ " جوہرآباد	۷-۳۰	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۲-۳۰	۴-۳۰	۷-۴۵	۱۰-۳۰	" سرگودہا " گوجرانوالہ				۵-۱۵	۱۰-۰۰	۳-۰۰
" سرگودہا " لاہور	۴-۱۵	۵-۳۰	۸-۰۰	۱۰-۱۵	۱-۳۰	۳-۳۰	۶-۱۵							
" سرگودہا " بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
" بھیرہ " سرگودہا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہرآباد	۲-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۹-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۲-۴۵	سٹینڈ مینیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ						